بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرمان رب العالمین

لَقَدُ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤُمِنِيْنَ اِذُ بَعَثَ فِيْهِمُ رَسُوْلًا مِّنُ اَنُفُسِهِمُ يَتْلُوا عَلَيْهِمُ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمُ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اِنُ كَانُوا مِنُ قَبْلُ لَفِيُ ضَلٰلٍ مُّبِيُنٍ ☆ (آل عمران : ١٦٤)

''بے شک اللہ نے مومنوں پر احسان کیا، جب ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا، وہ انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے۔''

فرمان رحمۃ للعالمین ﷺ

عَنُ أَبِي قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ سُئِلَ رَسُوُلُ اللّٰهِ ﷺ عَنُ صَومِ الإِثْنَيْنِ۔ فَقَالَ : فِيُهِ وُلِدتُ وَفِيُهِ أُنُزِلَ عَلَيَّ (رواہ مسلم)

ترجمہ: ''حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوموار کے روزہ کے بارہ میں سوال کیا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: سوموار کو میں روزہ اس لیے رکھتا ہوں کہ اس دن میری پیدائش ہوئی اور دوسری وجہ یہ ہے کہ اسی دن مجھ پر (اولین) وحی نازل کی گئی۔'' (صحیح مسلم)

12 ربیع الاول (یوم وفات) کے روز ''جشن عید میلاد النبی'' منانے والوں کے لیے لمحہ فکر یہ ہے کہ امام الانبیاء وسید المرسلین ﷺ نے سوموار کے دن اپنی پیدائش اور ابتداء نزول وحی کی وجہ سے بطور شکرانہ ہمیشہ روزہ رکھتے۔ مگر...... آج کل کے نام نہاد ''عاشقان رسول'' یوم وفات کے روز لھوولعب میں ڈوب کر ایسے ایسے کام کرتے ہیں کہ...... الامان والحفیظ۔